Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۳۱

روز سوموار

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۶ صفر ۱۴۰۱ھ : ۱۵ فتح ۱۳۵۹ : ۱۵ دسمبر ۱۹۸۰ء | ۲۸۳

ہماری جماعت میں ایک بھی گھرانا کمزور نہیں رہنا چاہیئے

امریکن احمدی نہایت مخلص ہیں۔ ان کی عورتیں پردے کی پابندی کرتی ہیں

لجنہ اماء اللہ کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خطاب

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر ہماری جماعت میں ایک بھی گھرانا کمزور ہے تو ہمیں اس کی فکر کرنی چاہیئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب کر رہے تھے جو کہ حضور کے تین براعظمی دورے سے کامیاب کامران مراجعت پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حرم محترم حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں ۱۷ نومبر ۱۹۸۰ء کو دیا گیا تھا۔ حضور کے خطاب سے قبل محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ جس میں حضور کے کامیاب دورے پر مبارکباد دی گئی۔ اور خصوصاً حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی بلند ہمتی اور کاوشوں کو سراہا گیا۔ کہ آپ دورے کے دوران ہر مرحلہ پر حضور انور کی ممد و معاون رہیں اور سپین میں تعمیر ہونے والی مسجد میں حضور کے بعد دنیا بھر کی تمام عورتوں کی طرف سے سنگ بنیاد رکھنے کا شرف بھی آپ نے حاصل کیا۔

حضور انور نے اس موقعہ پر اپنے خطاب میں احمدی خواتین اور مردوں کو اس طرف خصوصیت سے توجہ دلائی۔ کہ وہ سچے احمدیوں کا نمونہ پیش کریں۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے دورہ امریکہ اور کینیڈا کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ ان جگہوں پہ جو اجتماعات ہوئے ان میں مستورات بھی نمایاں طور پر شامل ہوتی رہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ واشنگٹن میں جو بڑا اجتماع ہوا اس میں کئی سو احمدی مرد اور کئی سو احمدی بہنیں بھی شامل ہوئیں۔ ان میں سے ستر فیصد امریکن نومسلم بہنیں تھیں۔ اور بیس تیس فیصد کے قریب مختلف ایشیائی جن میں بعض عرب پاکستانی اور دیگر ممالک کے مرد و زن تھے۔ حضور نے فرمایا کہ وہاں پر میں نے جو تکلیف دہ مشاہدہ کیا اس پر میں نے خفگی کا بھی اظہار کیا۔

حضور نے فرمایا کہ میں نے ان لوگوں سے کہا کہ مجھے آپ نے یہ تاثر دیا ہے کہ یہاں کے امریکن لوگ مسلمان بنتے جا رہے ہیں۔ اور آپ عورتیں جو مسلمان احمدیوں کے گھر میں پیدا ہوئی ہیں۔ اور زیادہ تر پاکستان سے آئی ہیں، وہ امریکن بنتی جا رہی ہیں حضور نے فرمایا کہ میں نے کئی سو امریکن احمدی عورتوں کو برقعے میں ملبوس دیکھا اور ۱۹۷۶ء میں جب میں امریکہ گیا۔ تو ایئرپورٹ پر برقعہ پوش امریکن مستورات کی ایک لمبی لائن لگی ہوئی تھی۔ اس دفعہ بھی قریباً دو سو عورتیں تھیں۔ مگر ان میں چند ایسی پاکستانی عورتیں بھی شامل تھیں جو باقاعدہ اسلامی پردہ کی پابند نہ تھیں۔ حضور نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ بات صرف پردے کے متعلق ہی نہیں ہے۔ بلکہ صفائی کے لحاظ سے بھی یہی صورت حال ہے اور عام امریکی معاشرے میں جو گندگی ہے۔ اس کو بھی امریکہ میں مقیم پاکستانی اختیار کر رہے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ عام امریکی کھانا کھا کر ہاتھ نہیں دھوتے۔ اسی طرح سے پاکستانی بچے کر رہے تھے ان کے منہ ہاتھ سالن اور کھانے سے لتھڑے ہوتے تھے۔ حضور نے بتایا کہ اس کے مقابل پر میں نے ایک بھی امریکن احمدی بچہ ایسا نہیں دیکھا جس کے منہ پر ذرا سا چاکلیٹ بھی لگا ہو۔ حضور نے سان فرانسسکو کی ایک تقریب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہاں احمدی امریکن صاف ستھرے، نہائے ہوئے اسلامی حکموں کی پیروی کرنے والے تھے۔ ان کے اندر بڑا پیار تھا۔ اس کے علاوہ ڈسپلن تھا۔ حضور نے ایک امریکن احمدی بچے کا ذکر فرمایا کہ اس کی عمر ۹ سال کے قریب تھی لیکن وہ اس طرح سے سنجیدہ کھڑا نظر آتا تھا جیسے کوئی بزرگ ہو۔ لیکن جب پیار کرتا تھا تو زور سے چمٹاتا تھا اس کا منہ صاف تھا کپڑے صاف تھے۔

حضور نے فرمایا کہ پرانے زمانے میں کہا جاتا تھا کہ سیاہ فام لوگوں سے بدبو آتی ہے۔ لیکن ایک بھی احمدی سیاہ فام سے میں نے بدبو محسوس نہیں کی۔ ان کو میں نے پیار کیا۔ بچوں کو گود میں بھی اٹھایا اس کے مقابل پر ایک پاکستانی خاندان ایسا تھا کہ اس کے بچے نے ببل گم منہ میں ڈالی ہوئی آدھی منہ سے باہر آدھی منہ کے اندر اور یونہی آ کر مجھ سے لپٹ گیا۔ حضور نے فرمایا کہ یہ مسلمانوں کا بچہ تھا۔ انکی روایات تھیں کہ وہ صاف ستھرا رہتا تھا۔ لیکن وہ امریکن بنتا جا رہا ہے۔

حضور نے فرمایا وہ امریکن بچہ جو کہ سیاہ فام رنگ دار نسل کا تھا اور جسے سینکڑوں سال سے حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ آج خدا کے پیار کی نگاہ نے ان کو اٹھا لیا ہے۔ اور ان کی ہیئت بدل دی ہے۔

(باقی)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۳ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس کو گردوں کی انفکشن تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کنٹرول ہو گئی ہے۔ مگر ضعف اور سردرد کی تکلیف ہے۔

احباب کرام التزام کے ساتھ مولائے حقیقی کے دربار آنسوؤں کا نذرانہ پیش کرتے رہیں کہ شافی مطلق ہمارے محبوب آقا کو کامل شفایابی عطا کرے۔ اور اپنے خاص فضلوں اور تائیدات سے ہر لحظہ نوازتا رہے آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

اعلان برائے تقرر ممبر مجلس کارپرداز ربوہ

مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی بیرون ملک تشریف لے گئے ہیں۔ ان کی جگہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب کو سال رواں ۸۱-۱۹۸۰ء کے لئے ممبر مجلس کارپرداز (نمائندہ تحریک جدید) مقرر فرمایا ہے۔

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہر عمر کے رضا کار اپنی خدمات جلسہ سالانہ کے مہمانوں کیلئے پیش کر کے نفلی ثواب کے اس عظیم موقع سے فائدہ اُٹھائیں

اہالیانِ ربوہ جلسہ سالانہ کے ماتحت ٹھہرنے والے مہمانوں کے لئے اپنے مکانوں کا کوئی نہ کوئی حصّہ ضرور دیں

میری دلی خواہش ہے کہ ربوہ کے دوست زیادہ سے زیادہ قربانی کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں

از سیّدنا حضرت امام جماعت احمدیّہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۸ رنبوت ۱۳۵۴ ہش مطابق ۲۸ رنومبر ۱۹۷۵ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

.... جلسہ سالانہ کے بارہ میں اپنے احمدی نوجوانوں، بچوں اور بڑی عمر والوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہر سال جلسہ اپنی وسعتوں کیساتھ آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں میں بھی وسعت ہوتی ہے اور ذمہ داریوں میں بھی وسعت ہوتی ہے۔ اسلئے نظامِ جلسہ کو ہر سال زیادہ اخلاص سے اور زیادہ تعداد میں کام کرنیوالوں کی ضرورت ہوتی ہے مگر جلسہ سالانہ کے نظام کو یہ شکوہ پیدا ہوتا ہے کہ بعض ماں باپ اپنے بچوں کو اس عظیم ثواب سے محروم ہوتا دیکھتے ہیں اور اسے برداشت کر لیتے ہیں۔ وہ اس کو کیسے برداشت کر لیتے ہیں مجھے تو سمجھ نہیں آتی۔ یا تو وہ مجھے سمجھا دیں کہ یہ بھی برداشت کر لینے کی چیز ہے تو میں اُنکو کچھ نہیں کہونگا یا پھر اس ثواب سے فائدہ اٹھائیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ ایک قوم کو گھر بیٹھے نفلی ثواب کے ایسے مواقع میسّر کرے اور آپ ان مواقع سے فائدہ نہ اٹھائیں تو اس میں کوئی معقولیت مجھے تو نظر نہیں آتی اور

مجھے یقین ہے

کہ کسی صاحبِ فراست کو بھی ایسی معقولیت نظر نہیں آئیگی اسلئے اے میرے عزیز بچو! اور جوانو! اور بڑی عمر والو! جلسہ سالانہ کے نظام میں تندہی سے کام کرو۔ یہ تمہارے لئے مفت کا ثواب ہے۔ میں نے بتایا ہے اور میرا یقین ہے کہ تمہارے کام تو خدا کے فضل سے ہوتے ہیں۔ اور اس میں ذرا بھی مبالغہ نہیں جو دنیا عام طور پر کر لیتی ہے۔ ہماری زندگی کے تجربے کا نچوڑ یہ ہے کہ جھدی معھود ..... کے کام تو آسمان سے فرشتے آکر کرتے ہیں اور ثواب ہمیں مل جاتا ہے۔ چونکہ فرشتے کام کرتے ہیں۔ ان کیلئے جزا و سزا نہیں۔ انکی فطرت ہی ایسی ہے۔ قرآن کریم نے فرشتوں کی تعریف ہی یہ کی ہے کہ جو حکم انہیں دیا جاتا ہے وہ اُسے بجا لاتے ہیں۔ اس واسطے خدا تعالیٰ کی راہ میں جو اجتماعی کوشش ہوتی ہے اس میں بڑا حصّہ فرشتوں کا ہوتا ہے مگر اس اجتماعی کوشش کا جو ثواب ہوتا ہے وہ چونکہ فرشتوں کو نہیں ملتا اسلئے اللہ تعالیٰ وہ ثواب بندوں کو دے دیتا ہے اور اسطرح وہ دس گنا، سَو گنا بلکہ ہزار گنا ثواب میں شامل ہو جاتے ہیں ویسے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے۔ فرشتے نہ بھی ہوتے تب بھی اگر اللہ چاہتا تو وہ اپنے بندوں کو ثواب دے سکتا تھا۔ لیکن اس نے ہمیں ثواب پہنچانے کا ایک ذریعہ بھی بنا دیا۔ پس نفلی ثواب کے اس قسم کے عظیم مواقع میسّر آ رہے ہیں جو حضرت نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے زمانہ کے بعد اُمّتِ محمدیّہ میں ایک گروہ کو اب پہلی دفعہ مل رہے ہیں۔ اور وہ اُن سے فائدہ نہ اُٹھائیں تو ایسے لوگوں کو پتہ نہیں لوگ پاگل کہیں گے یا کیا کہیں گے مگر جو فرشتے آکر کام کرتے ہیں وہ تو ضرور حیران ہوں گے کہ آسمان سے ہماری ڈیوٹی لگ جاتی ہے مگر جن کے سپرد یہ کام ہے وہ اس سے غافل رہتے ہیں۔

دوسرے جلسہ سالانہ کے متعلق

ہمیشہ ہی یہ تحریک کرنی پڑتی ہے

کہ دوست نظامِ جلسہ کے ماتحت ٹھہرنے والے مہمانوں کے لئے اپنے مکانوں کا کوئی نہ کوئی حصّہ فارغ کریں۔ وَسِّعْ مَكَانَكَ کا ہمیں مستقل حکم ہے۔ پچھلے سال تو میں نے بتایا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے وَسِّعْ مَكَانَكَ کی یاد دہانی بھی کروائی تھی۔ جب سے جلسہ سالانہ شروع ہوا ہے یا جب سے حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ماننے والوں کو مرکز میں آنے کی توفیق ملی آپ کے زمانہ میں آپ سے ملنے کی یا مرکز میں آکر اس قسم کے مرکزی اجتماعات سے استفادہ کرنے کی۔ تو ہمیشہ ہی یہ دیکھنے میں آیا کہ باوجود اس کے کہ دورانِ سال مکانوں میں بڑی وسعتیں پیدا ہوئی ہیں پھر بھی مکان کم ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ بڑا فضل ہے۔

جلسہ پر آنے والے اس جذبہ کے ساتھ آتے ہیں اور خدا کی رحمت اور اسکی برکتوں کے بغیر وہ جذبہ پیدا نہیں ہو سکتا۔ ایک دفعہ کا واقعہ مجھے اب بھی یاد ہے۔ شروع شروع میں جب جامعہ نصرت کے میدان میں جلسہ ہوا کرتا تھا غالباً حضرت صاحب کی

افتتاحی تقریر کے بعد

میں باہر نکلا کیونکہ میں افسر جلسہ سالانہ تھا اور مجھے دوسری ڈیوٹیوں پر جانا تھا۔ ایک صاحب جن کو میں ذاتی طور پر جانتا تھا کہ وہ لکھ پتی تھے یا اس سے بھی زیادہ امیر تھے انہوں نے ہاتھ میں ایک بکس پکڑا ہوا تھا اور ساتھ ان کی بیوی تھی۔ وہ اڈے کی طرف سے چلے آرہے تھے۔ میں سمجھ گیا کہ یہ تو ابھی پہنچے ہیں۔ میں نے اُن سے پوچھا آپ کے لئے رہائش کی کوئی جگہ مقرر ہے۔ کہنے لگے نہیں۔ اب جا کر تلاش کروں گا۔ میں نے سوچا کہ یہ اب کہاں سے تلاش کریں گے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جتنے دوستوں نے ہم سے رہائش گاہیں مانگی تھیں اس سے کم اہل ربوہ نے ہمیں دی ہیں۔ بہت سے دوستوں کو انکار کرنا پڑا ہے اس لئے اسوقت جبکہ جلسہ شروع ہو چکا ہے ان کو کون رہائش گاہ دیگا؟ افسر مکانات تو ان کو کوئی رہائشی گاہ نہیں دے سکیں گے میں نے ان سے کہا آیئے میں آپکیلئے کوشش کرتا ہوں۔ میں اپنے گھروں میں ایک جگہ گیا گھر والوں سے پوچھا کوئی کمرہ یا کوئی ڈریسنگ روم خالی ہو مگر پتہ لگا کہ کوئی بھی خالی نہیں۔ پھر ہم دوسرے گھر میں گئے حتیٰ کہ تیسرے گھر میں تلاش کرتے کرتے ایک جگہ

ایک چھوٹا سا غسل خانہ

ٹائپ کمرہ تھا جس میں گھر والوں کی کچھ چیزیں پڑی ہوئی تھیں۔ میں نے کہا کیا یہ کمرہ آپ کے لئے ٹھیک ہے۔ کہنے لگے بڑا اچھا ہے۔ الحمدللہ۔ ہم اس میں بڑے آرام سے رہیں گے میں نے وہ کمرہ خالی کروا دیا۔ دب کی ایک پنڈ منگوائی کیونکہ ان دنوں لوہوں والی گھاس ہوا کرتی تھی یعنی دب جو بڑی چبھتی تھی اور وہاں ڈلوا دی اب دیکھو وہ دوست جو لاکھوں کے مالک تھے اور ہر سال لاکھوں کماتے تھے وہ اس چھوٹے سے کمرے میں بڑے آرام سے رہنے لگے اور بڑے ممنون ہوئے۔ مہمانوں کی ممنونیت کا یہ اظہار یہاں کام کرنے والوں کی گردنیں جھکا دیتا ہے یہ سوچ کر کہ ہم نے ان کی کیا خدمت کی ہے جو اتنے ممنون ہو رہے ہیں۔ لیکن بہرحال جیسا کہ میں نے بتایا ہے دونوں طرف سے ایک ایسا جذبہ دیکھنے میں آتا ہے جسے دنیا پہچان نہیں سکتی۔ پس اہل ربوہ کو چاہیئے کہ جتنے مکان بھی وہ دے سکتے ہوں یا مکانوں کے کوئی سے جو حصے دے سکتے ہوں، وہ دیں۔ بے شک ۸×۸ یا ۸×۶ کا کوئی کمرہ یا کوئی اسٹور جو بھی فارغ کر سکتے ہوں وہ اپنے مہمانوں کے علاوہ نظام سلسلہ کے ماتحت ٹھہرنے والے مہمانوں کے لئے فارغ کر دیں تاکہ زیادہ سے زیادہ احمدی خاندانوں کو اس سے سہولت بہم پہنچائی جاسکے۔ یہ صحیح ہے کہ

ربوہ کا ہر گھر

مہمانوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے کیونکہ جو کمزور احمدی ہے اس کے بھی باہر سے کئی رشتہ دار آجاتے ہیں تو کمزوری نہیں دکھاتا اور یہ نہیں کہتا کہ جلسہ کے مہمان اس کے گھر نہ ٹھہریں۔ بلکہ بعض دفعہ تو اس کے الٹ ہو جاتا ہے۔ میں افسر جلسہ سالانہ تھا۔ ایک دفعہ مجھے یہ رپورٹ ملی کہ فلاں شخص کا اتنے × اتنے کا کمرہ ہے اور وہ سو آدمیوں کی رسد لے کر گیا ہے۔ وہ آدمی بظاہر کمزور ہی تھا۔ میں نے کہا پتہ کرنا چاہیئے کہیں ضیاع تو نہیں ہو رہا ہے۔ چنانچہ جب میں نے چیک کروایا تو پتہ لگا کہ سو سے بھی زیادہ آدمی ٹھہرے ہوئے ہیں۔ خدا جانے اس کمرے میں وہ سو آدمی کس طرح رہتے تھے۔ پس آنے والے بھی اور یہاں والے بھی بڑی قربانی کرتے ہیں اس سے انکار نہیں لیکن میں یہ چاہتا ہوں اور میرے دل میں یہ خواہش ہے کہ ربوہ کے دوست جتنی قربانی کرتے ہیں اس سے زیادہ کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جتنے فضلوں کے وہ وارث ہوتے ہیں اس سے زیادہ فضلوں کے وارث بنیں یہ میری آپ کے لئے خواہش ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ بڑی اچھی خواہش ہے اور

میں دعا کرتا ہوں

اللہ تعالیٰ دوستوں کو میری اس خواہش کے پورا کرنے کی توفیق عطا کرے۔

جلسہ سالانہ کا جو نظام ہے اسے ہر سال پہلے سے بہتر ہونا چاہیئے اور ہے مگر کچھ چیزیں تو ایسی ہیں جن کا علم تجربہ سے ہو سکتا ہے۔ مثلاً جب مجھے پہلی دفعہ افسر جلسہ سالانہ مقرر کیا گیا تو مجھے تو پتہ نہیں تھا کہ دال کی دیگ کا نسخہ کیا ہے یعنی ایک دیگ میں دال کتنی پڑتی ہے اس میں کتنا نمک کتنی ہلدی اور مرچ پڑتی ہے کتنا مصالحہ اور کتنا گھی پڑتا ہے وغیرہ وغیرہ چنانچہ اس وقت [illegible] جو افسر تھے اور کئی سال سے کام کرتے چلے آرہے تھے میں نے ان سے پوچھا تم بتاؤ۔ کہنے لگے مجھے تو پتہ نہیں۔ میں نے کہا پھر تم کیا کرتے ہو کہنے لگے بس دیگیں پکانے والے جو چیزیں مانگتے ہیں وہ ہم دے دیتے ہیں۔ میں نے کہا یہ تو ٹھیک نہیں۔ چنانچہ میں نے قادیان لکھا انہوں نے دیگوں کے نسخے بھجوائے تو ایک عجیب بات معلوم ہوئی کہ قادیان میں دال کی دیگ میں جتنا نمک پڑتا ہے اتنی ہی دال جو ربوہ میں پکتی ہے اس میں کم نمک پڑتا ہے۔ یہاں کا پانی نمکین ہے یا کیا بات ہے بہرحال فرق ہے۔ اسی طرح مرچ وغیرہ میں بھی فرق نظر آیا۔ یہاں کے تجربے کے مطابق یہ سب کچھ ایک کتاب میں لکھ دیا گیا۔ پھر میں نے اخبار میں اشتہار دینا شروع کیا اور یہ سلسلہ کئی سال تک جاری رہا کہ جس دوست کے دماغ میں جو چیز آئے وہ ہمیں لکھ بھیجے وہ اعتراض نہیں ہوگا وہ مشورہ ہوگا اور افسر کا کام ہے کہ وہ مشورہ طلب کرے اور اس سے فائدہ اٹھائے کسی نے لکھا آپ جو چیز نیچے بچھاتے ہیں (دب) وہ بہت تکلیف دیتی ہے۔ دراصل ان دنوں لوہوں والی گھاس کاٹ کاٹ کر نیچے بچھا دیا کرتے تھے کیونکہ اس زمانہ میں اس علاقے میں چاول کی فصل نہیں ہوتی تھی۔ یہ تو جلسہ سالانہ کے مہمانوں کو آرام پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے زمین کو کہا یہاں چاول اگا ورنہ پہلے تو یہاں چاول نہیں ہوتا تھا۔ غرض کسی دوست نے لکھا کہ یہ تکلیف ہے کسی نے لکھا وہ تکلیف ہے۔ کسی دوست نے مشورہ دیا کہ یہ انتظام ٹھیک ہونا چاہیئے اور کسی نے کہا وہ انتظام ٹھیک ہونا چاہیئے۔ یہ سب مشورے بھی اسی رجسٹر میں لکھے جاتے تھے جو بعد میں "لال کتاب" کے نام سے مشہور ہو گئی۔ پھر اسی کتاب میں FORECAST کا طریق درج کیا گیا اور وہ یہ تھا کہ پچھلے سال سے دس فیصد زیادہ مہمانوں کے لئے صبح و شام اتنی دیگیں زیادہ پکیں گی۔ اتنا آٹا زیادہ ہوگا۔ اتنا گوشت کا اندازہ ہے اتنا گھی اتنی دال۔ اتنا نمک اور اتنی مرچ زیادہ پڑے گی۔ غرض ایک ایک چیز کے اندازے جولائی اگست اور ستمبر میں تیار ہو جاتے ہیں اور پھر اس کے مطابق اشیاء خریدنی پڑتی ہیں اور یہ ایک بڑی اچھی چیز ہے جو تجربے سے حاصل ہوتی ہے لیکن تجربے کا میدان ہر جلسہ پہ کھلا ہوتا ہے بلکہ میں تو کہتا ہوں ہر روز کھلا ہوتا ہے۔ انسان اپنی زندگی کے ہر لمحہ میں علم حاصل کرتا ہے۔ اپنے ماحول سے، اپنے گردوپیش سے اپنے دوستوں کے تجربات سے اور خود اپنے تجربات سے۔ پس جتنے مہمان پچھلے سال آئے تھے اس سال اس سے زیادہ مہمان آئیں گے انشاء اللہ۔ اس لئے جلسہ کا انتظام پہلے سے بہتر ہونا چاہیئے۔ اسی طرح ہمیں امید ہے کہ ملکی انتظامیہ نے پچھلے سال جتنا انتظام کیا تھا اس سال ان کا انتظام پہلے سے بھی اچھا ہوگا۔ ان کا ہمارے ساتھ تعاون اچھا ہوگا ہمارا ان کے ساتھ تعاون اچھا ہوگا۔ ایک دوسرے کو آپس میں ہزار ضرورتیں پیش آتی ہیں۔ وہ بھی باہر سے آتے ہیں ان کو ہزار تکلیفیں ہوتی ہیں ان کا خیال رکھنا چاہیئے۔ ان کو ہمارا خیال رکھنا چاہیئے دونوں طرف سے بات چلتی ہے۔ لیکن بہرحال

ایک چیز تو واضح ہے

اور وہ یہ ہے کہ ہماری کسی سے لڑائی نہیں ہے۔ نہ ہمارے دل میں کسی کی دشمنی ہے نہ ہمارے دل میں کسی کے لئے حقارت ہے۔ نہ کسی کو ہم ذلیل سمجھتے ہیں ہم ہر انسان کو انسانیت کے شرف کا مقام دینا چاہتے ہیں اور اس مقام پر اسے کھڑا دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم ہر ایک کے ساتھ پیار کرتے ہیں۔ ہر ایک کو پیار کے ساتھ اس صداقت کی طرف لانا چاہتے ہیں جو ہمارے نزدیک صداقت ہے اور یہ کوئی گناہ نہیں۔ ایک اچھی چیز جو میں اچھی چیز سمجھتا ہوں اگر میں چاہوں کہ وہ دوسروں کے پاس بھی ہو تو یہ بات قابل اعتراض نہیں ہے۔ یہ چیز ضرور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابل اعتراض بن جاتی ہے جو کہانیوں میں بیان کی جاتی ہے کہتے ہیں ایک گیدڑ تھا یا شاید کوئی اور جانور تھا اس کی دُم کٹ گئی تو اس نے کہا یہ تو فضول چیز تھی۔ سارے ہی گیدڑوں کو چاہیئے کہ وہ بھی اپنی دُمیں کٹوا دیں ہم تو انسان ہیں خدا نے ہمیں انسان سے پیار کرنا سکھایا ہے اور یہ بڑی نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے انسان کو سب سے بڑی نعمت ہی یہ عطا کی ہے کہ ایسی جماعت پیدا کر دی گئی جو انسان سے انسان کی حیثیت سے پیار کرتی ہے اسے کسی سے کوئی دشمنی نہیں اور اس سے بھی دشمنی نہیں جو کسی غلط فہمی کی وجہ سے خود کو ہمارا دشمن سمجھتا ہے میں نے کئی دفعہ یہ کہا ہے اور یہ کہتے ہوئے میں کبھی تھکوں گا نہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر اس وقت تک لوگ کہتے ہیں۔

ایک لاکھ بیس ۲ یا چوبیس ۲۴ ہزار انبیاءؑ

گذرے ہیں اور زمین پر انسانی زندگی کا بڑا لمبا زمانہ ہے جس میں پتہ نہیں کتنے آدم پیدا ہوئے ہیں مگر تاریخ نے کوئی ایک واقعہ بھی ریکارڈ نہیں کیا کہ پیار نے کبھی شکست کھائی ہو۔

غرض میں یہ بتا رہا ہوں کہ میرے نزدیک اس زمانہ میں نوع انسانی پر خدا تعالیٰ کا سب سے بڑا فضل یہ ہے کہ مہدی علیہ السلام کی بعثت کے ساتھ نوع انسانی کا ایک حصہ ایسا پیدا کر دیا گیا ہے جو ہر ایک سے پیار کرتا ہے اور کسی سے دشمنی نہیں رکھتا دنیا میں یہ چیز جماعت احمدیہ کے باہر کہیں بھی نظر نہیں آئے گی۔ دنیا میں بڑا فساد پیدا ہوا ان اقوام کی وجہ سے جو بڑی مہذب کہلاتی ہیں اور اپنے آپ کو تہذیب کی چوٹیوں پر پہنچی ہوئی سمجھتی ہیں۔ مگر وہ بھی ایک دوسرے سے نفرت اور حقارت کا سلوک کر رہی ہیں اور جو غریب ممالک ہیں ان کے ساتھ کوئی پیار نہیں کرتا، چنانچہ بڑے بڑے مہذب اور مالدار ممالک کی جتنی بھی پالیسیاں ہیں وہ سب اپنے فائدہ کے لئے ہیں ہمارے پیار کے لئے نہیں۔ لیکن دنیا میں ایک ایسی جماعت ہے جو ہر ایک سے پیار کرتی ہے اور آدم سے لے کر اس وقت تک کوئی ایسا واقعہ تاریخ نے ریکارڈ نہیں کیا کہ پیار نے شکست کھائی ہو اور نفرت اور حقارت نے کامیابی حاصل کی ہو۔

آخر کار پیار کی جیت ہوتی ہے

اور میں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ اب بھی آخر کار پیار ہی انشاء اللہ جیتے گا۔ مہدی ...... کے سپرد یہ کام ہوا ہے اس کے نتیجہ میں ساری دنیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پیار کرنے لگ جائے گی اور پیار میں تڑپ کر آپؐ کی جھولی میں آ گرے گی اور خدائے واحد و یگانہ کی پرستش کرنے لگے گی۔ دنیا آج اس واقعہ کو کتنا ہی ان ہونا کیوں نہ سمجھے مگر ہونا یہی ہے کیونکہ آسمانوں اور زمین کے خدا نے کہا ہے کہ یوں ہی ہوگا

پس جلسہ سالانہ کا جو نظام ہے اس کو میں کہتا ہوں ہماری روایات یہ ہیں کہ ہر جلسے پر نظام جلسہ پہلے جلسے کے نظام جلسہ سے بہتر ہوتا ہے۔ اس لئے وہ کوشش کریں دعاؤں کے ساتھ اور تدبیر کے ساتھ اللہ تعالیٰ ان کا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھاتا چلا جائے گا۔ اس سلسلہ میں میں پھر کہنا چاہتا ہوں کہ ایک تو ہر ایک عمر کے رضا کار آگے آئیں۔ دوسرے جن دوستوں کو خدا تعالیٰ نے سر چھپانے کو مکان دیئے ہیں وہ اپنے بھائیوں کے لئے جو اسلام کے نام پر اور قرآن کے نام پر یہاں آتے ہیں اور قرآن کی باتیں سننے کے لئے یہاں جمع ہوتے ہیں ان کو سکھ پہنچانے کے لئے یا ان کو نسبتاً کچھ آرام پہنچانے کے لئے اپنے ہاں ٹھہرنے والے مہمانوں کے علاوہ مکان کا جتنا حصہ بھی وہ نظام جلسہ کو دے سکتے ہوں ضرور دیں۔ تیسرے یہ کہ جلسے کے جو منتظمین ہیں وہ اس بات کو یاد رکھیں کہ ان کا

نظام پہلے سے بہتر ہونا چاہیئے

چوتھے ساری دنیا کے احمدی یاد رکھیں کہ جہاں تک ہماری عقل و فراست کا تعلق ہے اور جہاں تک ہمارے دل اور روح کا تعلق ہے اور جہاں تک ہمارے عزم اور ارادہ کا تعلق ہے اور جہاں تک ہمارے توکل علی اللہ اور حکومت وقت پر حسن ظن کا تعلق ہے۔ جلسہ سالانہ انشاء اللہ اپنی تاریخوں میں ہوگا۔ پچھلے سال بھی ہمارے مخالفوں نے بڑا ہی پروپیگنڈا کیا تھا بعض جگہ یہ کہا کہ جلسہ نہیں ہوگا۔ بعض جگہ یہ مشہور کر دیا کہ عورتوں کو جلسہ میں شمولیت سے منع کر دیا گیا ہے حالانکہ جو ہدایت یہاں سے جاتی ہے اس کے متعلق دوستوں کو یہ علم ہونا چاہیئے کہ وہ یہاں سے جاتی ہے اور اس کے اندر تو کوئی اخفا نہیں ہوتا اس میں تو کوئی چھپی ہوئی بات نہیں ہوتی۔

پس جلسہ سالانہ کا جو عام طریق ہے اسی کے مطابق اس سال بھی جلسہ ہوگا اور ہمارا جو عام طریق ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر پورا توکل کرتے ہوئے اس کے حضور عاجزانہ جھکتے ہوئے ہر آن اس کے حضور دعائیں کرتے ہوئے ہمارا جلسہ سالانہ ہوتا ہے اس لئے جماعت کو ابھی سے دعائیں شروع کر دینی چاہئیں اللہ تعالیٰ ہمارے جلسے کو ہر اس رنگ میں بابرکت کرے جس رنگ میں بابرکت ہونے کی دعائیں اس جلسہ کے لئے حضرت مہدی ...... نے کی ہیں۔ غرض جب ہماری عاجزانہ دعائیں حضرت مہدی کی دعاؤں کے ساتھ شامل ہو جائیں گی۔ تو اللہ تعالیٰ ہمارے کام میں برکت ڈال دے گا اس لئے

دوست دعائیں کرتے رہیں۔

تدبیر کرتے رہیں۔ حسن ظن سے کام لیں خدا تعالیٰ پر توکل رکھیں اور جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی ابھی سے تیاری شروع کر دیں یہ چار پانچ دن کی بات ہے ہم نے دیکھا ہے زمیندار احباب کو تو دو دن تک روٹی نہ ملے تب بھی گزارہ کر لیتے ہیں اور یہ

میری اپنی آنکھوں کا مشاہدہ ہے

لیکن یہاں تو بہر حال کئی ایک کو بڑی لذیذ روٹی مل جاتی ہے کئی شاید سمجھتے ہوں کہ اتنی لذت نہیں ملتی جتنی ان کی گھر کی روٹی میں ملتی ہے لیکن ہمیں تو بہت لذت آتی ہے۔ اب تو اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسری ذمہ داریوں میں باندھ دیا ہے لیکن جب میں اس سے پہلے ان سے آزاد تھا اور آزاد دائیں بائیں پھرا کرتا تھا افسر جلسہ سالانہ کی حیثیت میں یا ویسے ہی تو سب سے زیادہ مزیدار روٹی جو میں نے عمر میں کھائی ہے وہ تازہ گرم گرم تنوری روٹی تھی جو جلسہ سالانہ کے تنور سے نکلی اور میں نے بغیر سالن کے کھا لی۔ اور ساتھ پانی پی لیا۔ ایسے بہت سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھانے بھی میں نے کھائے ہیں۔ اب بھی اس روٹی کی لذت دل میں سرور پیدا کرتی ہے حالانکہ اس وقت نہ جلسہ ہو رہا ہے اور نہ وہ تنور چل رہا ہے بہر حال دعاؤں کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ جھکتے ہوئے جلسہ پر آنے کی تیاری کریں۔ تکبر کا کوئی رنگ اپنی زندگیوں میں پیدا نہ ہونے دیں۔ اور پورے عزم اور ارادہ کے ساتھ جلسہ پر آنیکی اس طرح تیاری کریں جس طرح دوست اپنے دوسرے نیکی کے کاموں کی تیاری کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فضل کرنیوالا ہے اور اپنی رحمتوں سے نوازنے والا ہے اب وہ اپنے فضلوں اور رحمتوں سے ہمیں نوازے گا۔ انشاءاللہ العزیز

(الفضل ۳؍دسمبر ۱۹۷۵ء)

دفتر معلومات گمشدہ اشیاء و فوری امداد

نزد خلافت لائبریری ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خدا تعالیٰ کے فضل سے قریباً دو لاکھ مہمان مرکز سلسلہ میں تشریف لاتے ہیں۔ اس موقعہ پر نادانستہ بہت سی چیزیں تبدیل ہوجاتی ہیں یا گم ہوجاتی ہیں۔ جملہ احباب سے درخواست ہے کہ

٭ اگر آپ کو نقدی وغیرہ کوئی گمشدہ چیز ملے یا آپ کی کوئی چیز گم ہوجائے تو فوری طور پر دفتر معلومات میں اطلاع کریں۔

٭ اپنی نقدی، قیمتی زیورات اور دیگر اشیاء کی خود حفاظت کریں۔

٭ وضو کرتے وقت گھڑیوں، کوٹ اور کمبل وغیرہ کی خاص حفاظت کریں کسی محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کر دیں۔

٭ اپنے کم سن بچوں کو آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔ بچوں کے نام۔ ولدیت اور ربوہ میں رہائش کا پتہ لکھ کر ان کی جیب میں ڈالے رکھیں۔

نوٹ:۔ ۱۔ دفتر معلومات۔ گمشدہ اشیاء و فوری امداد نزد خلافت لائبریری ۲۲؍دسمبر سے آپکی خدمت کیلئے دن رات کھلا رہیگا۔

۲۔ دفتر معلومات سے بچوں کیلئے مطبوعہ کوائف کارڈ بھی مل سکتا ہے۔

(ناظم معلومات۔ گمشدہ اشیاء و فوری امداد)

قائدین مجالس و ناظمین اطفال توجہ فرماویں

چونکہ وقف جدید کا سال ختم ہونے میں تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں اس لئے اپنی کوششوں کو تیز سے تیز تر فرمادیں۔ تاکہ آپکی مجلس کے چندہ وقف جدید دفتر اطفال کی سو فیصد وصولی ہوجائے خدا تعالیٰ آپکو اس کی توفیق دے اور کوششوں میں برکت پیدا کرے۔ آمین۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی چہارم کا پرچہ سوالات

امتحان انصار اللہ سہ ماہی چہارم کے امتحان کیلئے ۱۲؍فتح/دسمبر بروز جمعہ کی تاریخ مقرر تھی مگر پریس کی خرابی کی وجہ سے دفتر یہ پرچہ بروقت مجالس کو نہیں بھجوا سکا۔ جن مجالس کو وقت پر یہ پرچہ نہ مل سکے ان کو چاہیے کہ وہ ۱۲؍فتح/دسمبر کی بجائے ۱۹؍فتح/دسمبر بروز جمعہ انصار کا امتحان لے لیں۔ اور حل شدہ پرچے مرکز کو بھجوادیں۔ پرچہ بروقت نہ بھجوا سکنے کی وجہ سے قیادت تعلیم معذرت خواہ ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعاء

خاکسار کا چھوٹا بچہ جس کے دو آپریشن نومبر میں ہوئے تھے تاحال زیر علاج ہے ہر ہفتہ زخم پر پانچ ٹیکے لگ رہے ہیں دوسرے دو بچے بھی مختلف عوارض سے بیمار ہیں۔ بخار اور یرقان کی شکایت ہے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے احباب جماعت سے دعاؤں کی درخواست ہے۔ محمود احمد سعید دارالصدر جنوبی ربوہ

آپ جلسہ سالانہ پر کیوں آرہے ہیں؟

(ارشادات حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی روشنی میں)

○ آپ جلسہ سالانہ پر اس لیے آرہے ہیں تاکہ:۔

۱۔ "ایسے حقائق اور معارف سنیں جو ایمان اور یقین اور معرفت کی ترقی دینے کیلئے ضروری ہیں۔

۲۔ طلب علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقات اخوان کے مواقع میسّر ہوں

۳۔ آپ میں سے ہر ایک کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے اور آپ کے معلومات دینی وسیع ہوں۔ اور معرفت ترقی پذیر ہو۔

۴۔ جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں گذشتہ سال داخل ہوئے ہیں پرانے بھائی ان کا منہ دیکھ لیں۔ اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودد اور تعارف ترقی پذیر ہو۔

۵۔ (امام وقت کی طرف سے) دوستوں کیلئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف انہیں کھینچے اور اپنے لیے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے"

۶۔ اپنے مولا کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہوجائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

۷۔ جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر گیا ہو اس جلسہ میں اس کے لیے دعائے مغفرت کی جائے۔

۸۔ (امام وقت کی طرف سے) "تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کیلئے اور خشکی اور نفاق اور اجنبیت کو درمیان سے اٹھا دینے کیلئے بدرگاہ رب العزت کوشش کی جائے"۔

○ اس لیے آپکو چاہیئے کہ آپ:۔

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اس کیلئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"

(اشتہار ۷؍دسمبر ۱۸۹۲ء)

(افسر جلسہ سالانہ)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کیلئے سالانہ مرکزی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ" ہے جس میں اول دوم اور سوم انعامات ۲۰۰/-، ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- روپے مقرر ہیں شرائط مندرجہ ذیل ہیں

۱۔ مضمون ڈیڑھ سے ڈھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

۲۔ حوالے اور پتے مکمل اور صاف ہوں

۳۔ مضمون ناظم اطفال یا سیکرٹری ناصرات کی تصدیق سے ۱۵؍جون ۱۹۸۱ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

اطفال و ناصرات ابھی سے اس کیلئے تیاری کریں اور اپنا مضمون جلد از جلد مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوادیں

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مطالعہ کتب

خدام ماہ دسمبر ۸۰ء میں کتاب تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ عظیم الشان مقاصد اور ماہ جنوری ۸۱ء میں کتاب شمائل احمد کا مطالعہ کریں

یہ کتب مرکز سے مل سکتی ہیں

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا نام اب

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ ہو چکا ہے

زیر نگرانی حکیم عبد المجید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان رح

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ (حکیم نظام جان مرحوم والا)

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ

ضرورت باورچی۔ بیرا

"تحریک جدید انجمن احمدیہ کو اپنے گیسٹ ہاؤس کیلئے ایک باورچی اور ایک بیرا کی فوری ضرورت ہے

خواہشمند حضرات اپنے امیر سے تصدیق شدہ درخواستیں بھجوائیں یا دفتری اوقات میں خود درخواست دے سکیں"

وکیل الاعلیٰ تحریک جدید

جی آیاں نوں

ہم اپنے کرم فرماؤں کی جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر مرکز میں تشریف آوری کیلئے چشم براہ ہیں اور بمسرت اعلان کرتے ہیں کہ ہر قسم کے اندرون و بیرون ملک ٹکٹنگ۔ ری بکنگ۔ ری کنفرمیشن۔ ری روٹنگ و دیگر ہوائی سفر سے متعلقہ خدمات کیلئے ہم سے رجوع فرماویں اور جہاں تک ممکن ہو واپسی ٹکٹ بھی ہم سے خرید فرما کر اپنے ادارہ کی حوصلہ افزائی فرماویں۔

آپ کی خدمت میں ہر وقت پیش پیش آپکا اپنا ادارہ

احمد برادرز۔ جی ایس اے۔ P.I.A

گولبازار ربوہ فون نمبر ۵۵۵

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور

پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

پاک ٹمبر

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر ۶۲۶۱۸ — گھر فون ۵۳۵۰۰

— کو ہمیشہ یاد رکھیں —

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھیئے

ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں محفوظ سرمایہ کاری کیجیے

الحمرا اسٹیٹس

فون نمبر ۳۸۲۳

۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

۶۷۔ سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور فون نمبر ۸۵۴۶۱۶

بفضلہ تعالیٰ

خالص آفتابی سلاجیت

ہم سے طلب فرمائیں

جو کہ موسم سرما کی تمام بیماریوں کا واحد علاج ہے

قیمت ۲۰ تولہ صرف -/۶۰ روپے

جڑی بوٹی سپلائی سٹور مانسہرہ

ٹویوٹا

گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات ہول سیل پر

الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں

۳۸۔ تبت سنٹر بندر روڈ۔ کراچی

فون ۷۲۳۶۰۹

احباب کرام!

ربوہ شہر اور مضافات ربوہ میں موزوں رہائشی پلاٹس۔ مکانات۔ کوٹھیاں اور زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے "مومن اسٹیٹس" کی خدمات سے استفادہ فرمائیں۔

مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ

(فون ۵۱۷ P.P.)

ضروری اطلاع!

الفضل کے جو خریدار جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں وہ اپنا خریداری نمبر ضرور ساتھ لیتے آویں۔ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل کا ٹینٹ جلسہ گاہ کے قریب ہی ہوگا۔

(مینجر الفضل ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کیلئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور

فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ

گوجرانوالہ ربوہ

ھو الشافی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرض اٹھرا سے مکمل نجات

اکسیر اٹھرا

مکمل کورس -/۶۰ روپے فی شیشی -/۱۵ روپے

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

مطب: شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوا
تدبیر ہے اور
دعا
اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد
اصولی علاج کے لئے
مطب
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۳۴ -

تعلیم کے میدان میں روشنی کا مینار
والدین کی تمناؤں اور امنگوں کا ترجمان
"کریسنٹ ماڈل اسکول"
۶۹۷ - اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
فون نمبر - پی پی ۳۸۲۲ -

BABY GROWTH COURSE

APPETIZER CAPS	۱۰	بھوک اور ہاضمہ کے لئے
BLOOD TONIC TABS	۹۰	افزائشِ خون کے لئے
BONE TONIC TABS	۹۰	ہڈیوں کی نشوونما کے لئے

قیمت ایک ماہ کورس -/۱۵ روپے - ڈاک خرچ -/۵ -
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور - کراچی - ہیڈ آفس گولبازار ربوہ - فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵ - انار کلی - لاہور
الفردوس شال ہاؤس
فون نمبر ۳۲۴۴۴۸
لاہور

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ - فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
۱۲ - ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
ہیڈ پروپرائٹر - میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶ - نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ - لاہور
پر تشریف لائیے
فون نمبر ۶۸۱۲۶ ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۴ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۱۰۳۶۲ / ۷
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں -

پاکستان بھر کی لائبریریوں
کے لئے مفت
حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور
خلفائے عظام کے زمانہ کے ایمان افروز
واقعات جو حضرت مولوی قدرت اللہ
صاحب سنوری رضی اللہ عنہ صحابی نے اپنی کتاب
تجلّیٔ قدرت میں اپنی قلم سے تحریر فرمائے
بعمر ستر سال حضرت مولوی صاحب مرحوم
حاصل کرنے کیلئے اپنی جماعت کے امیر یا صدر
یا مربی کی سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل
پتہ پر لکھیں -
مسعود احمد خورشید (نشانِ رحمت)
۲۰۳/۲ - بلاک ۲ PECHS کراچی ۲۹

ہر قسم کا
کاغذ ہکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خرید نے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ - گنپت روڈ لاہور - فون نمبر ۶۳۸۴۹
گھر: - ملک عبداللطیف ستکوہی - فون نمبر ۶۲۵۱۶

دیانت و امانت میں منفرد ادارہ
علی اسٹیٹس
پراپرٹی ڈیلرز
سکنی و زرعی زمین، مکانات اور
کوٹھیوں کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں
خدمت کا موقع دیں -
آپ کا خادم
شیخ عبدالخالق
فون ۶۶۴
کالج روڈ چوک اقصیٰ - ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی زخون پرچیز نے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کیلئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام | ھو الشافی | دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر - گوجرانوالہ - فون نمبر ۳۹۹۷ -
مکان نمبر ۱۵/۳ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لائیں -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ **شریف ڈینٹل کلینک** نزد مسجد اقصےٰ ربوہ

ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔ نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے نصیر آپٹیکل سروس

فون ۵۴۳

کئی سال سے آپ کی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

- سکنی و زرعی اراضی
- مکانات و پلاٹس وغیرہ کی

خرید و فروخت کے لئے

آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر ۵۳۵

آپ کی اپنی دکان

نفیس زری ہاؤس

ہمارے ہاں لیڈیز سپشلسٹ ٹیلرز
سلمہ ستارہ، زری اور عام کڑھائی
کا اعلےٰ معیار کا کام مناسب دام پر
کروائیے۔ آزمائش شرط ہے
نفیس زری اینڈ ٹیلرز
کالج روڈ ربوہ

قادیان کا قدیمی **محبوب کاجل**
جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کے نسخہ کے مطابق
تیار کیا جاتا ہے۔
شاخیں:۔ شاہد شاپنگ سنٹر بالمقابل سب تحصیل
اقصیٰ روڈ گول بازار۔ ربوہ
عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خان صاحب
گول بازار ربوہ

النور کاجل ربوہ کا مشہور تحفہ
آنکھوں کو خوبصورت بناتا ہے اور مقوی بصر ہے۔
الیاس یونانی دواخانہ اقصیٰ روڈ ربوہ

سونے چاندی کے زیورات
اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے
کے لئے
۔۔ اور ۔۔
خرید و فروخت کے لئے
الیس اللہ بکافٍ عبدہ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سندھی
دنورتن کو کے خریدنے کا
اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالمنان ناصر ولد عبدالسلام صاحب
نزد جمال بیکری گول بازار ربوہ
فون ۵۵۰

جائیداد

کی
خرید و فروخت کے لئے
آپ کا قابلِ اعتماد
ادارہ

فضل عمر

پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک ربوہ
فون دفتر:۔ ۶۴۰
فون رہائش:۔ ۵۴۰

بشیر انجینئرنگ انڈسٹریز لمیٹڈ

ایسوسی ایٹس آف

میسرز بشیر اینڈ کمپنی

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

(گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری۔ ریلوے ٹیلیگراف۔ ٹیلی فون۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات)

لوہے کے جستی تار، نیز کاسٹ آئرن کے گھریلو استعمال کے سیوریج پائپ اور لوہے کی ہر قسم کی چادروں کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

ہیڈ آفس:۔ **حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور**
فون نمبر ۵۲۷۸۳، ۶۱۳۳۲

شاخیں —— (i) لوہا مارکیٹ، لاہور —— فون نمبر ۵۶۰۲۳
(ii) کے ایم سی۔ ۷۷ گارڈن مارکیٹ۔ لارنس روڈ کراچی —— فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری —— ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور